ملزم ہیں مجرم تو نہیں

شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی

کوّے سب دیکھے بھالے
منہ بھی کالا
دل بھی کالے
پینے اور پلانے والے
گلشن بیچ کے کھانے والے
ایرے غیرے
نتھو خیرے
کالے پیلے
لال مچھندر
خانہ دشمن
گھر کے اندر
رند شرابی
رہزن پاپی
مست گلابی
پینے والے
موسیقی پہ جینے والے
مردہ سوچ اور سب کے دشمن
خواب، خیال اور سپنے دشمن
کوڑے کی اک ڈھیری ہیں یہ
رات کی ہیرا پھیری ہیں یہ
کھا پی کر بھی کہتے ہیں یہ
ملزم ہیں
مجرم تو نہیں